[1999] سپریم کورٹ رپوٹس2.S.C.R

از عدالت عظمی

شری رام پرساد وغیرہ وغیرہ

بنام

شری ڈی کے وجے اور دیگران وغیرہ وغیرہ

16 ستمبر 1999

[ڈاکٹر اے ایس آنند، چیف جسٹس کے وینکٹا سوامی، جی بی پٹنائک، ایس پی کردوکر اور ایم جا گنادھا راؤ، جسٹسز]

ملازمت قانون:

راجستھان پولیس سروس قواعد، 1954 / راجستھان ایڈمنسٹریٹو سروس قواعد، :1954

قواعد 8، 9، 27، 27 اے اور 28 /قواعد، 8 اور 33 — ترقی میں مخصوص مقام — ترمیم سرکلر تاریخ 1.4.1997 یہ فراہم کرتا ہے کہ کسی عام امیدوار کو اپنے جونیئر روسٹر پوائنٹ ترقی یافتہ کے اس پیمانے پر ترقی کے بعد سینئر پیمانے پر ترقی دینے پر، عام امیدوار اپنی سنیارٹی دوبارہ حاصل کرے گا — منعقد، سرکلر ریزروامیدواروں کی سنیارٹی کے اصول کے مطابق ہیں جیسا کہ اجیت سنگھ I اور اجیت سنگھ II میں بیان کیا گیا ہے — سبھر وال کی امکانات کے حوالے سے، اجیت سنگھ II لاگو ہوگا — انڈین پولیس سروس (ترقی کے ذریعے تقرری) ضابطہ، 1955 — انڈین پولیس سروس (بھرتی) قواعد، 1954۔

راجستھان پولیس سروس (آر پی ایس) کے جنرل کیٹیگری کے افسران نے راجستھان عدالت عالیہ کے سامنے عرضی درخواستیں دائر کیں جن میں ریزروڈ امیدواروں کے مقابلے ان کی سنیارٹی کے حوالے سے سنیارٹی فہرست میں ترمیم کی درخواست کی گئی تھی اور راجستھان ایڈمنسٹریٹو سروس (آر اے ایس) کے جنرل کیٹیگری کے افسران نے راجستھان ایڈمنسٹریٹو سروس قواعد، 1954 کے قواعد 8 اور 33 کے نفاذ کے طریقے کو چیلنج کرتے ہوئے عرضی درخواستیں دائر کیں۔ عرضی درخواستوں کو جزوی طور پر اجازت دی گئی، جہاں تک ترقی سطح پر ریزروامیدواروں کی سنیارٹی کا تعلق ہے، اجیت سنگھ اول کے فیصلے پر عمل کرتے ہوئے، اور 28 فیصد کوٹے سے زیادہ ترقیاں کو کالعدم قرار دے دیا گیا۔ عدالت عالیہ نے ریاست راجستھان بنام فتح سنگھ سونی [1996] 1 ایس سی سی 562 کے فیصلے کے بعد 12.12.1995 پر فیصلہ دیا کہ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (سینئر اسکیل) کو ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ (انتخابی پیمانہ) کے طور پر تعینات کرنا ترقی کے مترادف ہے تاکہ ریزروڈ امیدواروں کو روسٹر پوائنٹس کے ذریعے مخصوص کا فائدہ دیا جا سکے۔ عدالت عالیہ نے، اجیت سنگھ اول کے بعد، یہ بھی فیصلہ دیا کہ روسٹر پوائنٹس پر ترقی پر مخصوص امیدوار اس طرح کی ترقی کی تاریخ سے اپنی سنیارٹی کو شمار نہیں کر سکتے اور جنرل کینولٹس نچلی سطح پر ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، ترقی پر ان سے سینئر ہو جائیں گے۔ ناراض، عام امیدواروں، متاثرہ ریزروامیدواروں کے ساتھ ساتھ ریاست راجستھان نے بھی موجودہ اپیلیں دائر کیں۔

عام امیدواروں کے لیے یہ دلیل دی گئی کہ سینئر پیمانے سے انتخابی پیمانے پر تقرری ترقی نہیں تھی؛ کہ فتح سنگھ سونی کو دوبارہ غور کرنے کی ضرورت ہے؛ اور یہ کہ، کسی بھی صورت میں، فتح سنگھ سونی کا فیصلہ 12.12.1995 پر کیا گیا تھا اور اس وقت عدالت روسٹر پوائنٹ ترقی کی سنیارٹی کے معاملے پر غور نہیں کر رہی تھی، اور اس لیے، اجیت سنگھ اول کے بعد عدالت عالیہ کے لیے یہ ضروری ہو گیا کہ وہ سنیارٹی فہرست میں ترمیم کرے جیسا کہ فتح سنگھ سونی میں قبول کیا گیا ہے۔

ریاست راجستھان نے اجیت سنگھ اول میں طے شدہ اصولوں کو قبول کرتے ہوئے دلیل دی کہ اس عدالت کے ذریعے فتح سنگھ سونی میں قبول کی گئی سنیارٹی فہرست کو عدالت عالیہ کے ذریعے تبدیل نہیں کیا جا سکتا تھا۔ ریاستی حکومت کی جانب سے یہ بھی دعوی کیا گیا کہ 1.3.1996 (جب اجیت سنگھ اول کا فیصلہ کیا گیا تھا) اور 1.4.1997 کے درمیان مخصوص ریزروا امیدواروں کی مزید ترقی ہوئی تھی اور اجیت سنگھ اول کی امکانات کو 1.3.1996 سے 1.4.1997 پر ملتوی کر دیا گیا تھا تاکہ اس طرح کے روسٹر پوائنٹ ترقی یافتہ کی تبدیلی کو روکا جا سکے۔ مخصوص امیدواروں نے دعوی کیا کہ اجیت سنگھ اول کا فیصلہ درست نہیں تھا۔

اپیلوں کو نمٹانا، عدالت

منعقد۔1: راجستھان پولیس سروس قواعد، 1954 اور راجستھان ایڈمنسٹریٹو سروس قواعد، 1954 میں ایک عام ترمیم کی گئی ہے جس میں ہدایت کی گئی ہے کہ روسٹر پوائنٹ ترقی ہونے والوں کو اس طرح کی سنیارٹی نہیں دی جائے گی۔ راجستھان پولیس سروس رولز راجستھان ایڈمنسٹریٹ سروس قواعد کے ساتھ متوازی مواد ہیں۔ مذکورہ سرکلر اس اصول سے مطابقت رکھتے ہیں جو اجیت سنگھ اول اور اجیت سنگھ دوم میں مخصوص امیدواروں کی سنیارٹی کے حوالے سے مقرر کیا گیا ہے۔ [G-D-581]

اجیت سنگھ جانو جا بنام ریاست پنجاب، [1996] 2 ایس سی سی 715 اور ریاست راجستھان بنام فتح سنگھ سونی، [1996] 1 ایس سی 562 نے تصدیق کی۔

اجیت سنگھ اور دیگران بنام ریاست پنجاب اور دیگران۔ [1999] ضمیمہ 2 ایس سی آر، پر انحصار کیا۔

2۔ یہ نہیں کہا جا سکتا کہ سینئر پیمانے سے انتخابی پیمانے پر تقرری ترقی نہیں ہے اور فتح سنگھ سونی پر دوبارہ غور کرنے کی ضرورت ہے۔ ریزروڈ امیدوار روسٹر پوائنٹس کے ذریعے سلیکشن اسکیل پر ترقی پانے کے حقدار ہیں۔ لیکن، یہ اسی طریقے سے کیا جانا چاہیے جس کا ذکر آر کے سابھاروال میں کیا گیا ہے۔ [D-E-582]

آر۔ کے۔ سبھاروالی۔ ریاست پنجاب، [1995] 2 ایس سی سی 745، نے تصدیق کی۔

یونین آف انڈیا بنام ایس ایس رانا ڈے، [1995] 4 ایس سی سی 452 اور للت موہن دیب بنام یونین آف انڈیا، [1973] 3 ایس سی سی 862، کا حوالہ دیا گیا ہے۔

جگدیش لال بنام ریاست پنجاب، [1997] 6 ایس سی سی 538، حوالہ دیا گیا

3۔ اجیت سنگھ دوم کے فیصلے کے پیش نظر، یہ نہیں کہا جاسکتا کہ روسٹر پوائنٹس پر ترقی کے بعد، ترقی یافتہ سینئر ٹی کا حساب لگا سکتے ہیں اور یہ کہ بعد میں ترقی پانے والے سینئر جنرل امیدواروں کو پروموشنل مرحلے میں سینئر کے طور پر نہیں مانا جاسکتا۔ [582–ایف]

اجیت سنگھ اور دیگران بنام ریاست پنجاب اور دیگران [1999] ضمیمہ 2 ایس سی آر پر انحصار کیا۔

4۔ فتح سنگھ سونی کے معاملے میں، سینئر جنرل امیدواروں کے مقابلے میں روسٹر پوائنٹ کے ترقی کی سنیارٹی کا سوال زیر بحث نہیں تھا۔ لہذا، فوری معاملات میں فتح سنگھ سونی کے مطابق تیار کی گئی سنیارٹی کی فہرستوں میں اجیت سنگھ 1 کی روشنی میں ترمیم کی جانی چاہیے۔ لہذا، عدالت عالیہ اجیت سنگھ اول کو درخواست دینے اور اس فیصلے کو نافذ کرنے کی ہدایت دینے میں درست تھی۔ روسٹر پوائنٹ ترقی کی سنیارٹی کا سوال اس سلسلے میں اجیت سنگھ اول اور اجیت سنگھ دوم کے فیصلے کی بنیاد پر ہوگا۔ [A–583؛H–582]

5.1۔ جہاں تک سبھر وال کی امکانات کا تعلق ہے، اس سلسلے میں اجیت سنگھ دوم کا فیصلہ لاگو ہوگا۔ جہاں تک سبھر وال کا تعلق ہے، منقطع تاریخ میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ [583–سی]

5.2۔ جہاں تک اجیت سنگھ اول کی امکانات کا تعلق ہے، اجیت سنگھ دوم کا فیصلہ اصولی طور پر لاگو ہوگا لیکن منقطع تاریخ میں معمولی ترمیم کے ساتھ۔ ان معاملات کے عجیب وغریب حقائق کے پیش نظر، ریز روز مرے کے افسران جنہیں 1.4.97 سے پہلے روسٹر پوائنٹس پر ترقی دی گئی تھی، انہیں واپس نہیں کیا جائے گا لیکن ترقی یافتہ زمرے میں ان کی سنیارٹی اجیت سنگھ اول اور اجیت سنگھ دوم میں مذکورہ اصولوں کے مطابق ہوگی۔ جیسا کہ اجیت سنگھ دوم میں بیان کیا گیا ہے، سبھر وال کی امکانات میں خلل نہیں ہے۔ جہاں تک اجیت سنگھ اول کی امکانات کا تعلق ہے، اجیت سنگھ دوم کے اصول لاگو ہوں گے لیکن تاریخ کو 1.3.96 سے 1.4.97 تک ملتوی کرنے کے تابع ہوں گے۔ [F-G؛C–583]

دیوانی اپلیٹ دائرہ اختیار 1998: وغیرہ کا دیوانی اپیل نمبر 2866–68۔

راجستھان عدالت عالیہ کے 1996 کے D.B.C.W.P نمبر 2545/96، W. P. نمبر 2812/96، D.B.C.W.P نمبر 3086 کے فیصلے اور حکم سے۔

التاف احمد، سی ایس۔ ویدیا ناتھن، ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل، ڈاکٹر راجیو دھون، گوپال سبرامنیم، ایچ این سالوی، ڈاکٹر ایم پی راجو، ابراہم پٹیانی، محترمہ میتا پرساد، ایم کے ڈی نمبودری، پرکاش سریواستو، رنجی تھامس، جاوید ایم راؤ، (محترمہ سندھیا گوسوامی) (این پی)، بی این سنگھوی، برج بھوشن، پی کے جین، ونے گرگ، محترمہ اندو ملہوترا، محترمہ کویتا واڈیا، محترمہ مونیکا اروڑا، وکاس مہتا، برج بھوشن، ڈاکٹر

جوس پی ورگیس، سدھاردھم، موتی لال، ایس پی شرما، (اے پی میدھ) (این پی)، ہیمنت شرما، کے سی کوشک اور ڈی ایس مہرا حاضر پارٹیوں کے لیے۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

ایم۔جگند ھاراؤ۔خصوصی اجازت کی درخواستوں میں دی گئی اجازت۔

تمام سول اپیلیں راجستھان عدالت عالیہ کے فیصلے سے عرضی درخواستوں کے ایک بیچ میں پیدا ہوتی ہیں۔اپیلوں کے تین سیٹ ہیں۔

سول اپیل 2866/98، 2867/98، 2868/98، 3282/98، 4084/98 ریزرو امیدواروں کے ذریعے دائر کی گئی ہیں اور بالترتیب (DB) CWPs 2545/96، 2812/96، 3086/96، 2963/96 اور 4918/97 سے پیدا ہوتی ہیں۔دیوانی اپیل 3935/98 عام امیدواروں کے ذریعے دائر کی جاتی ہے اور یہ سی ڈبلیو پی سے نکلتی ہے۔3080/96۔ریاست راجستھان نے سی اے نمبر کا 3147–3150/98 درج کیا ہے اور وہ بالترتیب سی ڈبلیو پیز 3086، 6208 اور 4918/97 سے نکلتے ہیں۔ایس ایل پیز 9185–88/99 سے پیدا ہونے والی سول اپیلیں بھی ریاست راجستھان کی طرف سے دائر کی گئی ہیں اور سی ڈبلیو پیز 2545/96، 2675/96، 4726/96، 97(646/97) اور 2963/96 سے پیدا ہوتی ہیں۔عدالت عالیہ نے تمام عرضی درخواستوں کو ایک مشترکہ فیصلے کے ذریعے نمٹا دیا ہے جس کی تاریخ 2.4.1988 ہے۔

تمام آٹھ عرضی درخواستیں عدالت عالیہ میں عام امیدواروں نے دائر کی تھیں۔ڈی بی سی ڈبلیو پیز 2812/96، 3086/96، 6208/96 اور 4918/97 کو راجستھان پولیس سروس کے جنرل امیدوار افسران (مختصر طور پر آر پی ایس) نے سنیارٹی فہرست میں ترمیم کے لیے عدالت عالیہ میں دائر کیا تھا۔اسی طرح، راجستھان ایڈمنسٹریٹو سروس کے جنرل امیدوار افسران (مختصر طور پر آر اے ایس) نے راجستھان ایڈمنسٹریٹو سروس قواعد 1954 کے رولز 8 اور 33 کے نفاذ کے طریقے کو چیلنج کرتے ہوئے ڈی بی دیوانی عرضی درخواستوں نمبر 2543/96، 2675/96، 4726/96، 96(646/97) اور 2963/96 دائر کی تھیں۔

ہائی کورٹ کا فیصلہ:

عدالت عالیہ نے پولیس سروس میں سی ڈبلیو پی 2812/96 اور ایڈمنسٹریٹو سروس میں سی ڈبلیو پی 2545/96 کو مرکزی کیس کے طور پر لیا۔عرضی درخواستوں کو جزوی طور پر اجازت دی گئی تھی جہاں تک پروموشنل سطح پر ریزرو امیدواروں کی سنیارٹی کا تعلق ہے، اجیت سنگھ جانوجا بنام ریاست پنجاب، [1996] 2 ایس سی سی 715 یعنی اجیت سنگھ نمبر 1 مورخہ 1.3.96 میں اس عدالت کے فیصلے پر عمل کرتے ہوئے۔ 28 فیصد کوٹے سے زیادہ ترقی کو منسوخ کر دیا گیا۔

اس سوال کے حوالے سے کہ آیا ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (سینئر اسکیل) کو ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ (سلیکشن اسکیل) کے طور پر

تعینات کرنا ترقی کے مترادف ہے تا کہ ریزروڈ امیدواروں کو روسٹر پوائنٹس کے ذریعے مخصوص کا فائدہ دیا جا سکے، عدالت عالیہ نے ریزروڈ امیدواروں کے حق میں فیصلہ دیا کہ یہ ترقی کے مترادف ہے اور انتخابی پیمانے میں ترقی کے لیے روسٹر پوائنٹس کے مطابق مخصوص دینا ہوگا۔ اس تناظر میں عدالت عالیہ نے ریاست راجستھان بنام فتح سنگھ سونی، [1996] 1 ایس سی سی 562 مورخہ 12.12.95 میں اس عدالت کے فیصلے کی پیروی کی۔ عام امیدوار اس سلسلے میں ناراض ہیں اور انہوں نے سی اے 3935 / 98 دائر کیا ہے۔

عدالت عالیہ نے اجیت سنگھ نمبر 1 کی تاریخ 1.3.96 کی پیروی کی ہے اور فیصلہ دیا ہے کہ روسٹر پوائنٹس پر ترقی پر مخصوص امیدوار اس طرح کی ترقی کی تاریخ سے اپنی سنیارٹی کو شمار نہیں کر سکتے اور نچلی سطح پر ان کے سینئر جنرل امیدوار، ترقی پر ان کے لیے سینئر بن جاتے ہیں۔ ریزروڈ امیدواروں نے فیصلے کے اس حصے کے حوالے سے سی اے 2866–2868 / 98 اور 3282 / 98 اور 4084 / 98 اپیلوں کو ترجیح دی ہے۔ ریزروا امیدواروں کی جانب سے ہمارے سامنے کوئی عرضیاں نہیں کی گئیں کہ مخصوص 28 فیصد کوٹے سے زیادہ ہونا چاہیے۔

اس عدالت میں دلیل:

ریاست راجستھان نے اجیت سنگھ نمبر 1 میں طے شدہ اصولوں کو قبول کرتے ہوئے، تاہم، سی اے 3147–3150 / 98 اور ایس ایل پیز سے پیدا ہونے والی اپیلیں دائر کی ہیں۔ 9185–88 / 99 یہ دعوی کرنے کے لیے کہ فتح سنگھ سونی میں اس عدالت کے ذریعے قبول کی گئی سنیارٹی کی فہرستوں کو عدالت عالیہ کے ذریعے متنازعہ فیصلے کے تحت تبدیل نہیں کیا جا سکتا تھا۔

عام امیدواروں کا کہنا ہے کہ فتح سنگھ سونی پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔ ان کا یہ بھی دعوی ہے کہ، کسی بھی صورت میں، فتح سنگھ سونی کے معاملے کا فیصلہ 12.12.95 پر کیا گیا تھا اور اس وقت یہ عدالت روسٹر پوائنٹ ترقی یافتہ کی سنیارٹی کے معاملے پر غور نہیں کر رہی تھی اور اس لیے اجیت سنگھ نمبر 1 مورخہ 1.3.96 کے فیصلے کے بعد، عدالت عالیہ کے لیے یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ سنیارٹی کی فہرستوں میں ترمیم کرے جیسا کہ اجیت سنگھ نمبر 1 کے نفاذ میں فتح سنگھ سونی کے معاملے میں قبول کیا گیا تھا۔ ریزروا امیدواروں کا دعوی ہے کہ اجیت سنگھ نمبر 1 کا صحیح فیصلہ نہیں کیا گیا ہے اور جگدیش لال بنام ریاست پنجاب، [1997] 6 ایس سی سی 538 کی پیروی کی جانی ہے۔

ریاست راجستھان نے ایک اضافی درخواست کی کہ جب 1.3.96 کے درمیان 1.4.97 پر اجیت سنگھ نمبر 1 کا فیصلہ کیا گیا تھا، تو مخصوص امیدواروں کی کچھ مزید ترقی ہوئی تھی اور یہ کہ اجیت سنگھ نمبر 1 کی امکانات کو 1.3.96 سے 1.4.97 تک ملتوی کیا جا سکتا ہے تا کہ 1.4.97 تک ترقی پانے والے روسٹر پوائنٹ ترقی یافتہ کی تبدیلی کو روکا جا سکے، حالانکہ سنیارٹی کے حوالے سے، اجیت سنگھ نمبر 1 کو 1.4.97 سے پہلے روسٹر پوائنٹس پر ترقی پانے والے ریزروڈ امیدواروں کے حوالے سے اثر دیا جا سکتا ہے۔

قواعد:

یہ بات قابل ذکر ہے کہ آر پی ایس افسران راجستھان پولیس سروس رولز، 1954 اور انڈین پولیس سروسز (بھرتی) قواعد، 1954 کے قاعدہ 9 کے ذیلی قاعدے (1) کے مطابق جاری کردہ انڈین پولیس (ترقی کے ذریعے تقرری) ضابطے، 1955 کے تحت چلتے ہیں۔ متعلقہ قواعد 1954 کے قواعد کے اصول 8، 9، 28 – اے اور 33 ہیں۔ مذکورہ بالا قواعد راجستھان ایڈمنسٹریٹو سروس قواعد، 1954 کے متوازی ہیں۔

آر پی ایس رولز 1954 کا قاعدہ 8 درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے لیے خالی آسامیوں کے مخصوص سے متعلق ہے۔ قاعدہ 9 خالی آسامیوں کے تعین کے طریقہ کار سے متعلق ہے۔ ضابطے 27، 27 اے، 28 سینئرٹی – کم – خوبیوں کے ذریعے انتخاب کے معیار اور طریقہ کار سے متعلق ہیں، اہلیت کا حساب انتخاب کے سال کے اپریل کے پہلے دن لگایا جاتا ہے۔ قاعدہ 28 – اے جونیئر، سینئر اور خدمات میں سابق کیڈرڈ دیگر عہدوں پر ترقی کے لیے نظر ثانی شدہ معیار، اہلیت اور طریقہ کار سے مراد ہے۔ قاعدہ 33 سنیارٹی سے متعلق ہے۔

راجستھان کی حکمرانی اجیت سنگھ کے مطابق ہے :

آج ہم نے دیوانی اپیل نمبر 3792 – 94 / 89 (اجیت سنگھ نمبر 1) میں آئی اے 1 – 3 میں فیصلہ دیا ہے اور اسے سہولت کے لیے طلب کیا گیا ہے، اجیت سنگھ نمبر 2۔

یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ راجستھان میں 1954 کے آر پی ایس اور آر اے ایس قواعد میں ایک عام ترمیم کی گئی ہے جس میں ہدایت کی گئی ہے کہ روسٹر پوائنٹ ترقی یافتہ ہونے والوں کو اس طرح کی سنیارٹی نہیں دی جائے گی۔ اس ترمیم کا متن اس طرح ہے :

"ملازمت قواعد میں سے ہر ایک کے خلاف کالم 3 میں مذکور اصول کی موجودہ آخری فقرہ کے بعد، جیسا کہ یہاں منسلک شیڈول کے کالم 2 میں ذکر کیا گیا ہے، اگلے سیریل نمبر پر درج ذیل نئی فقرہ شامل کی جائے گی، یعنی:

" کہ اگر درج فہرست ذات/ درج فہرست قبائل سے تعلق رکھنے والے کسی امیدوار کو اس کے سینئر جنرل/ او بی سی امیدوار سے پہلے مخصوص خالی جگہ کے خلاف فوری طور پر اعلی عہدے/ گریڈ میں ترقی دی جاتی ہے، جسے بعد میں مذکورہ فوری اعلی عہدے/ گریڈ میں ترقی دی جاتی ہے، تو عام/ او بی سی امیدوار فوری طور پر اعلی زمرے میں درج فہرست ذات/ درج فہرست قبائل کے ایسے پہلے ترقی یافتہ امیدوار پر اپنی سنیارٹی دوبارہ حاصل کرے گا۔

مذکورہ بالا سرکلر اجیت سنگھ نمبر 1 اور اجیت سنگھ نمبر 2 میں مخصوص امیدواروں کی سنیارٹی کے حوالے سے جو کچھ مقرر کیا گیا ہے اس سے مطابقت رکھتے ہیں۔

فتح سنگھ سونی نے صحیح فیصلہ کیا :

عام امیدواروں کے لیے سری گوپال سبرامنیم کی یہ دلیل کہ سینئر پیمانے سے انتخابی پیمانے پر تقرری ترقی نہیں ہے اور یہ کہ فتح سنگھ سونی کو یونین آف انڈیا بنام ایس ایس رانا ڈے، [1995] 4 ایس سی سی 462 اور للت موہن دیب بنام یونین آف انڈیا، [1973] 3 ایس سی سی 862 کے فیصلوں کے پیش نظر دوبارہ غور کرنے کی ضرورت ہے، قبول نہیں کی جاسکتی۔ ہم متفق نہیں ہو سکتے۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ فتح سنگھ سونی کے معاملے میں ان دونوں مقدمات کا حوالہ دیا گیا ہے اور ان کی وضاحت کی گئی ہے۔ لہذا، مخصوص امیدوار روسٹر پوائنٹس کے ذریعے انتخابی پیمانے پر ترقی پانے کے حقدار ہیں۔ لیکن، یہ آر کے سابھروال بنام ریاست پنجاب، [1995] 2 ایس سی سی 745 میں مذکور انداز میں کیا جانا چاہیے۔ عام امیدواروں کی اپیل کو ناکام ہونا پڑتا ہے۔

سنیارٹی کا فیصلہ اجیت سنگھ نمبر 1 اور اجیت سنگھ نمبر 2 کے مطابق کیا جاتا ہے :

جہاں تک روسٹر پوائنٹ ترقی کی سنیارٹی کا تعلق ہے، ریزروڈ امیدواروں نے دعوی کیا ہے کہ روسٹر پوائنٹس پر ترقی کے بعد ترقی یافتہ سینئرٹی کا حساب لگا سکتے ہیں اور بعد میں ترقی پانے والے سینئر جنرل امیدواروں کو ترقی مرحلے میں سینئر کے طور پر نہیں مانا جا سکتا۔ لیکن آج اجیت سنگھ نمبر دوم میں ہمارے علیحدہ فیصلے میں جو فیصلہ کیا گیا ہے اس کے پیش نظر، مذکورہ دلیل کو قبول نہیں کیا جا سکتا۔ اس طرح ریزروامیدواروں کی طرف سے دائر اپیلوں میں کوئی خوبیوں نہیں ہے۔

ریاست راجستھان کی جانب سے، فاضل ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل، سری الطاف احمد نے دلیل دی کہ فتح سنگھ سونی کی طرف سے طے شدہ سنیارٹی کو عدالت عالیہ کے ذریعے متاثر نہیں کیا جا سکتا تھا۔ ہم متفق نہیں ہو سکتے۔ فتح سنگھ سونی کا فیصلہ 12.12.95 پر کیا گیا جبکہ اجیت سنگھ نمبر 1 کا فیصلہ 1.3.96 پر کیا گیا۔ سونی کے معاملے میں؛ سینئر جنرل امیدواروں کے مقابلے میں روسٹر پوائنٹ کے ترقی کی سنیارٹی کا سوال زیر بحث نہیں تھا۔ یہاں، فتح سنگھ سونی کے مطابق تیار کی گئی سنیارٹی کی فہرستوں میں اجیت سنگھ نمبر 1 کی روشنی میں ترمیم کی جانی چاہیے۔ لہذا عدالت عالیہ اجیت سنگھ نمبر 1 کو لاگو کرنے اور اس فیصلے کو نافذ کرنے کی ہدایت دینے میں درست تھی۔ ہمارے خیال میں، ترقی یافتہ روسٹر پوائنٹ کی سنیارٹی کا سوال اجیت سنگھ نمبر 1 میں اور اجیت سنگھ نمبر 2 میں پوائنٹس 1 سے 3 کے تحت جو فیصلہ کیا گیا تھا اس کی بنیاد پر ہوگا۔

سبھروال اور اجیت سنگھ نمبر 1 کی امکانات

ہم سب سے پہلے یہ واضح کرتے ہیں کہ جہاں تک سبھروال کی امکانات کا تعلق ہے، اجیت سنگھ نمبر 2 میں پوائنٹ 4 کا فیصلہ لاگو ہوگا۔ جہاں تک سبھروال کا تعلق ہے، منقطع تاریخ میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

جہاں تک اجیت سنگھ نمبر 1 کی امکانات کا تعلق ہے، اجیت سنگھ نمبر 2 میں ہمارا فیصلہ اصولی طور پر لاگو ہوگا لیکن منقطع تاریخ میں معمولی ترمیم کے ساتھ۔

ریاست راجستھان کے لیے یہ دلیل دی گئی کہ آر پی ایس اور آر اے ایس افسران سے متعلق عجیب وغریب حقیقت پر مبنی صورتحال پر، اجیت سنگھ جانو جا بنام ریاست پنجاب، [1996] 2 ایس سی سی 715 (جسے اجیت سنگھ نمبر 1 کہا جاتا ہے) میں اس عدالت کے فیصلے کو فوری طور پر نافذ نہیں کیا جا سکا اور اس لیے مخصوص امیدواروں کی کچھ مزید ترقی 1.4.97 تک ہوئی۔ اس بات کی نشاندہی کی گئی کہ اجیت سنگھ نمبر 1 کے مطابق وہ مخصوص امیدوار جنہیں 1.3.96 سے پہلے ترقی دی گئی تھی، انہیں واپس نہیں کیا جانا تھا، حالانکہ ترقی یافتہ کیڈر میں ان کی سنیارٹی، چاہے وہ 1.3.96 سے پہلے کی گئی ہو، اجیت سنگھ نمبر 1 کے زیر انتظام ہوگی۔ یہ پیش کیا گیا کہ عدم واپسی کی یہ رعایت ان مخصوص امیدواروں کو دی جا سکتی ہے جنہیں 1.4.97 سے پہلے ترقی دی گئی تھی۔

ان معاملات کے عجیب وغریب حقائق کے پیش نظر، ہم اس دلیل کو قبول کرنے کے لیے مائل ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ ریزروزمرے کے افسران جنہیں 1.4.97 سے پہلے روسٹر پوائنٹس پر ترقی دی گئی تھی، انہیں واپس نہیں کیا جائے گا لیکن ترقی یافتہ زمرے میں ان کی سنیارٹی اجیت سنگھ نمبر 1 اور اجیت سنگھ نمبر 2 میں پوائنٹس 1 سے 3 کے تحت شمار کردہ اصولوں کے مطابق ہوگی۔ سبھر وال کی امکانات جیسا کہ اجیت سنگھ نمبر 2 میں پوائنٹ 4 کے تحت بیان کیا گیا ہے، پریشان نہیں ہے۔ جہاں تک اجیت سنگھ نمبر 1 کی امکانات کا تعلق ہے، پوائنٹ 4 میں اجیت سنگھ نمبر 2 کے اصول لاگو ہوں گے لیکن 1.3.96 کو 1.4.97 پر ملتوی کرنے کے تابع ہوں گے۔

دوسرے لفظوں میں، ہم اس بات سے اتفاق کرتے ہیں کہ ان مخصوص زمرے کے افسران کو واپس کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، اگر انہیں 1.3.96 سے بھی آگے بلکہ 1.4.97 سے پہلے ترقی دی گئی ہو۔ مثال کے طور پر – سطح 1 سے سطح 2 اور سطح 2 سے سطح 3 تک کے دو فہرستوں کے معاملے میں، اگر مخصوص امیدوار کو 1.4.97 سے پہلے سطح 4 پر ترقی دی گئی تھی، تو اس طرح کے مخصوص امیدوار کو واپس کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر ریزروڈ امیدوار کی سطح 3 سے 1.4.97 سے پہلے ترقی کی تاریخ تک، سطح 2 پر سینئر جنرل امیدوار سطح 3 تک پہنچ چکا ہے، تو اسے ریزروڈ امیدوار سے سطح 3 پر سینئر سمجھا جانا چاہیے کیونکہ مؤخر الذکر اب بھی اس تاریخ کو سطح 3 پر تھا۔ لیکن اگر اس طرح کے عام امیدوار کی سنیارٹی کو نظر انداز کیا گیا اور ریزروڈ امیدوار کو لیول 3 پر سینئر سمجھا گیا اور لیول 4 میں ترقی دی گئی، تو اسے 1.3.96 کے بعد اجیت سنگھ نمبر 1 کی پیروی کر کے درست کرنا ہوگا جیسا کہ اجیت سنگھ نمبر II میں بیان کیا گیا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، اگر کسی ریزروڈ امیدوار کو 1.4.97 سے پہلے لیول 4 میں ترقی دی گئی تھی، اس طرح کی ترقی سے پہلے لیول 3 تک پہنچنے والے سینئر جنرل امیدوار کے معاملے پر غور کیے بغیر، ایسے ریزروڈ امیدوار کو واپس کرنے کی ضرورت نہیں ہے لیکن لیول 4 میں مذکورہ ترقی کا جائزہ لیا جانا ہے اور لیول 3 اور لیول 4 پر سنیارٹی (جب اور جب عام امیدوار کو لیول 4 میں ترقی دی جاتی ہے) کو دوبارہ طے کرنا ہے۔

اس طرح ہم عام امیدواروں اور مخصوص امیدواروں کے اہم تنازعات کو مسترد کرتے ہیں لیکن ریاست راجستھان کی درخواست کو اس حد تک قبول کرتے ہیں جس حد تک اوپر اشارہ کیا گیا ہے۔ اس لیے تمام اپیلیں مذکورہ رعایت کے تابع مسترد کر دی جاتی ہیں۔

آر۔ پی۔

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.10.09 16:56
I am the author of this document